مضافاتی ریلوے کے نئے سگنل نظام کا آزمائشی مرحلہ مکمل، 60 ٹرینوں کا روزانہ سفر متاثر ہونے کا خدشہ

مضافاتی ریلوے کے نئے سگنل نظام کا آزمائشی مرحلہ مکمل

آزمائشی مرحلہ 7 جنوری سے 14 مارچ تک، 2600 سگنل متاثر

ٹرینوں کی آمد و رفت 10 : 00 — 22 : 00 تک معطل رہے گی

رابطہ: محکمۂ ریلوے مضافات، 0991-6072656

مضافاتی ریلوے کے نئے سگنل نظام کا آزمائشی مرحلہ مکمل

مضافاتی ریلوے کے نئے سگنل نظام کا آزمائشی مرحلہ 7 جنوری سے 14 مارچ تک، 2600 سگنل متاثر ہونے کا خدشہ

ٹرینوں کی آمد و رفت 10 : 00 — 22 : 00 تک معطل رہے گی

رابطہ: محکمۂ ریلوے مضافات، 0991-6072656

مضافاتی ریلوے کے نئے سگنل نظام کا آزمائشی مرحلہ مکمل

آزمائشی مرحلہ 7 جنوری سے 14 مارچ تک، 2600 سگنل متاثر ہونے کا خدشہ

ٹرینوں کی آمد و رفت 10 : 00 — 22 : 00 تک معطل رہے گی

رابطہ: محکمۂ ریلوے مضافات، 0991-6072656

مضافاتی ریلوے کے نئے سگنل نظام کا آزمائشی مرحلہ مکمل

آزمائشی مرحلہ 7 جنوری سے 14 مارچ تک، 2600 سگنل متاثر ہونے کا خدشہ

ٹرینوں کی آمد و رفت 10 : 00 — 22 : 00 تک معطل رہے گی

رابطہ: محکمۂ ریلوے مضافات، 0991-6072656

(صفحۂ اول سے آگے)

ریلوے حکام کے مطابق آزمائشی مرحلے کے دوران مسافروں کو متبادل بس سروس کی سہولت فراہم کی جائے گی، تاہم مسافروں کی بڑی تعداد نے اس انتظام پر عدم اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ بسیں وقت پر دستیاب نہیں ہوتیں اور اکثر اسٹیشنوں پر مسافروں کی تعداد کے مقابلے میں بسوں کی تعداد بہت کم ہوتی ہے۔ ایک مسافر نے کہا کہ اگر ٹرین کا سفر 40 منٹ کا ہے تو بس کے ذریعے یہ سفر کم از کم دو گھنٹے میں طے ہوگا۔

محکمۂ ریلوے کے ترجمان کے مطابق نئے نظام کے مکمل ہونے کے بعد ٹرینوں کی رفتار میں اوسطاً 18 فیصد اضافہ ہوگا اور سگنل کی خرابی کے واقعات میں بھی نمایاں کمی آئے گی۔ ترجمان کا کہنا تھا کہ عارضی تکلیف کے بعد مسافروں کو بہتر سفری سہولت میسر آئے گی۔ تاہم انہوں نے تسلیم کیا کہ آزمائشی مرحلے کے دوران تاخیر کے امکان کو مکمل طور پر رد نہیں کیا جا سکتا۔

(صفحہ ۱۴ کالم ۵ میں ملاحظہ کریں)

(صفحۂ اول سے آگے)

ریلوے حکام کے مطابق آزمائشی مرحلے کے دوران مسافروں کو متبادل بس سروس کی سہولت فراہم کی جائے گی، تاہم مسافروں کی بڑی تعداد نے اس انتظام پر عدم اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ بسیں وقت پر دستیاب نہیں ہوتیں اور اکثر اسٹیشنوں پر مسافروں کی تعداد کے مقابلے میں بسوں کی تعداد بہت کم ہوتی ہے۔ ایک مسافر نے کہا کہ اگر ٹرین کا سفر 40 منٹ کا ہے تو بس کے ذریعے یہ سفر کم از کم دو گھنٹے میں طے ہوگا۔

محکمۂ ریلوے کے ترجمان کے مطابق نئے نظام کے مکمل ہونے کے بعد ٹرینوں کی رفتار میں اوسطاً 18 فیصد اضافہ ہوگا اور سگنل کی خرابی کے واقعات میں بھی نمایاں کمی آئے گی۔ ترجمان کا کہنا تھا کہ عارضی تکلیف کے بعد مسافروں کو بہتر سفری سہولت میسر آئے گی۔ تاہم انہوں نے تسلیم کیا کہ آزمائشی مرحلے کے دوران تاخیر کے امکان کو مکمل طور پر رد نہیں کیا جا سکتا۔

(صفحہ ۱۴ کالم ۵ میں ملاحظہ کریں)

(صفحۂ اول سے آگے)

ریلوے حکام کے مطابق آزمائشی مرحلے کے دوران مسافروں کو متبادل بس سروس کی سہولت فراہم کی جائے گی، تاہم مسافروں کی بڑی تعداد نے اس انتظام پر عدم اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ بسیں وقت پر دستیاب نہیں ہوتیں اور اکثر اسٹیشنوں پر مسافروں کی تعداد کے مقابلے میں بسوں کی تعداد بہت کم ہوتی ہے۔ ایک مسافر نے کہا کہ اگر ٹرین کا سفر 40 منٹ کا ہے تو بس کے ذریعے یہ سفر کم از کم دو گھنٹے میں طے ہوگا۔

محکمۂ ریلوے کے ترجمان کے مطابق نئے نظام کے مکمل ہونے کے بعد ٹرینوں کی رفتار میں اوسطاً 18 فیصد اضافہ ہوگا اور سگنل کی خرابی کے واقعات میں بھی نمایاں کمی آئے گی۔ ترجمان کا کہنا تھا کہ عارضی تکلیف کے بعد مسافروں کو بہتر سفری سہولت میسر آئے گی۔ تاہم انہوں نے تسلیم کیا کہ آزمائشی مرحلے کے دوران تاخیر کے امکان کو مکمل طور پر رد نہیں کیا جا سکتا۔

(صفحہ ۱۴ کالم ۵ میں ملاحظہ کریں)

(صفحۂ اول سے آگے)

ریلوے حکام کے مطابق آزمائشی مرحلے کے دوران مسافروں کو متبادل بس سروس کی سہولت فراہم کی جائے گی، تاہم مسافروں کی بڑی تعداد نے اس انتظام پر عدم اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ بسیں وقت پر دستیاب نہیں ہوتیں اور اکثر اسٹیشنوں پر مسافروں کی تعداد کے مقابلے میں بسوں کی تعداد بہت کم ہوتی ہے۔ ایک مسافر نے کہا کہ اگر ٹرین کا سفر 40 منٹ کا ہے تو بس کے ذریعے یہ سفر کم از کم دو گھنٹے میں طے ہوگا۔

محکمۂ ریلوے کے ترجمان کے مطابق نئے نظام کے مکمل ہونے کے بعد ٹرینوں کی رفتار میں اوسطاً 18 فیصد اضافہ ہوگا اور سگنل کی خرابی کے واقعات میں بھی نمایاں کمی آئے گی۔ ترجمان کا کہنا تھا کہ عارضی تکلیف کے بعد مسافروں کو بہتر سفری سہولت میسر آئے گی۔ تاہم انہوں نے تسلیم کیا کہ آزمائشی مرحلے کے دوران تاخیر کے امکان کو مکمل طور پر رد نہیں کیا جا سکتا۔

(صفحہ ۱۴ کالم ۵ میں ملاحظہ کریں)